بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۸ | جمعرات ۷ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ ۱۲ صلح ۱۳۶۳ ہش ۱۲ جنوری ۱۹۸۴ء | نمبر ۱۰
Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے ۹۱ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز حضور ایدہ اللہ کا خطاب

جماعت احمدیہ کے ذریعہ بفضل اللہ تعالیٰ ہر قوم اور ہر ملک کے افراد قبولِ حق کی سعادت سے بہرہ ور ہو رہے ہیں

افریقہ کے ممالک خصوصاً گھانا میں قحط دور ہونے کیلئے خصوصی دعاؤں کی تحریک

۱۰۰ ممالک میں جماعتہائے احمدیہ قائم کرنے کے منصوبہ کے بارے میں ایمان افروز واقعات

دنیا کے متعدد ریڈیو اور ٹی وی سٹیشنوں سے جماعت احمدیہ کے پروگرام نشر ہو رہے ہیں!

قسط نمبر ۸

ربوہ ۲۷ دسمبر (فتح) جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کے دوسرے روز دوسرے اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعتی اداروں کی سرگرمیوں اور ان کے خوشکن نتائج پر روشنی ڈالی۔ اور جماعت احمدیہ پر سال بھر میں نازل ہونے والے اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کا ذکر فرمایا۔ حضور نے صدر انجمن احمدیہ اور اس کے ذیلی اداروں کا ذکر کرنے کے بعد بیرون پاکستان جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی کے بارے میں اظہار خیال فرمایا

انفرادی تبلیغ: حضور ایدہ اللہ نے انفرادی تبلیغ کے بارے میں احباب جماعت احمدیہ کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ بہت سے لوگوں کے دلوں میں یہ خیال ہوتا ہے کہ ہمارا علم پورا نہیں اس لئے شاید ہم تبلیغ نہیں کر سکتے۔ حضور نے فرمایا۔ میں نے بار بار سمجھایا ہے کہ علم کی ضرورت نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ خود سمجھا دیتا ہے اصل چیز تو تقویٰ اور دل کی سچائی ہے چنانچہ اب جماعت کے نوجوان، بوڑھے، بچے اور عورتیں سب تبلیغ میں لگ گئے ہیں اور ان کے نہایت اچھے نتائج نکل رہے ہیں۔

اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے مختلف ممالک کے احمدی احباب کی مثالیں بیان فرمائیں۔ انگلستان میں ایک ہندو صرف کیسٹ سن کر احمدی ہوا ہے۔ یہ شخص احمدی تو ہو گیا مگر چندہ پورا نہیں دیتا تھا اس نے باشرح چندہ ادا کرنے کے بارے میں جب خطبہ سنا تو بڑا نادم ہوا اور پوری شرح سے چندہ ادا کرنا شروع کر دیا۔

حضور نے فرمایا۔ دنیا بھر میں تبلیغ کی مہم کے نتیجہ میں عیسائی بھی احمدی ہو رہے ہیں سامسال ایک چینی اور دو بدھ بھی احمدی ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب نے جو کیسٹ عربی زبان میں تیار کی ہے اس کو سن کر ۲۰ سے زائد عرب احمدی ہو گئے ہیں

حضور نے فرمایا انفرادی تبلیغ کے معاملے میں جرمنی میں بھی نمایاں بیداری ہے ۱۵۵ افراد نے ۵۹۰ بیعتوں کا وعدہ لکھوایا ہے اور انگلستان میں ۶۶ احباب نے ۲۰۵ بیعتوں کے وعدے کئے ہیں اس کے علاوہ بڑی کثرت سے یورپین لوگوں کو تبلیغ کا سلسلہ جاری ہے امریکی خواتین بھی بڑی کثرت سے تبلیغ کر رہی ہے

حضور نے فرمایا۔ دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں بڑھ رہی ہیں مگر یہ ذمہ داریاں اتنی نہیں ہیں کہ ہماری دعاؤں کی استطاعت سے باہر ہو جائیں ہم دعاؤں کی مدد سے ان سب ذمہ داریوں سے کما حقہ عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔

حضور نے افریقہ کے بعض ممالک کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان ممالک میں نہایت خوفناک قحط پڑ گیا ہے۔ اقتصادی صورتحال تباہ ہو چکی ہے۔ ملک کا ۷۵ فیصد پانی ختم ہو چکا ہے اور اب صرف ۲۵ فیصد زیر زمین پانی باقی ہے۔ غانا کے مشن نے یہ خبر دی ہے کہ ایک رات ۱۲ بجے ایک شخص نے ان کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ دروازہ کھولا تو پتہ چلا کہ ایک شخص بے ہوش پڑا ہے۔ اس کو اندر لائے اسے ہوش آیا تو پتہ چلا کہ وہ بھوک کے مارے بے ہوش ہو گیا تھا۔ حضور نے احباب کو تحریک فرمائی کہ افریقہ کے ممالک خاص طور پر گھانا کی اقتصادی حالت کی بہتری کے لئے خصوصی دعائیں کریں۔

۱۰۰ ممالک میں تبلیغ کا منصوبہ حضور نے فرمایا۔ صد سالہ جوبلی منصوبہ کے تحت ایک شق یہ بھی تھی کہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر سو ممالک میں اسلام کا پودا لگا دیا جائے اور یہ اس جوبلی کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ کے حضور ایک نذرانہ ہو۔ چنانچہ بہت سے ممالک کے سپرد دوسرے ممالک کر دیئے گئے ہیں۔ ان کوششوں کے نتیجے میں ایک سال کے اندر اندر ان ممالک میں احمدیت قائم کرنے یا پہلے سے موجود جماعت کو مزید مستحکم کرنے کی کامیابی حاصل ہوئی ہے

(باقی صفحہ ۵ پر)

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع

(مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۸۴ء)

"متلی کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے اور کمزوری بہت ہے"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

• میرے بھائی ملک سلیم احمد صاحب آف لنڈن بیمار ہیں۔ لنڈن میں ان کا دل کا اپریشن ہو رہا ہے۔ تمام بزرگان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ میرے بھائی کی اپریشن کی کامیابی کی اور جلد صحت کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور میرے بھائی کو بیماری کی تکلیف سے نجات دے آمین

(رضیہ اہلیہ میاں عبدالحی صاحب مبلغ انڈونیشیا)

• خاکسار کی اہلیہ محترمہ سعید مبارکہ سعادت صاحبہ بیس یوم سے دائیں ٹانگ میں درد کے باعث شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے خاص فضل سے شفائے کامل عطا فرمائے۔

(خاکسار سید عزیز احمد شاہد مربی ہزارہ حال محلہ دار الصدر شرقی ربوہ)

مکرم اقتدار احمد صاحب اسد ابن مکرم مختار احمد صاحب ہاشمی کا نکاح بمراہ عزیزہ راشدہ امیر صاحبہ بنت مکرم سید امیر احمد شاہ صاحب آف جڑانوالہ بتاریخ ۲۹ دسمبر ۱۹۸۳ء کو مکرم مختار احمد صاحب ہاشمی کے گھر واقع ۱۵ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ مکرم مولانا نور الحق صاحب انور سابق مبلغ امریکہ نے بعوض مبلغ سات ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ اور دعا کرائی۔

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے اور مثمر ثمراتِ حسنہ کرے۔ آمین!

• میری صحت کچھ عرصہ سے مسلسل خراب چلی آ رہی ہے۔ چوٹی کے ڈاکٹروں سے علاج معالجہ کے باوجود کوئی خاص افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔

(نصر اللہ خان ناصر ڈیرہ غازی خان)

• میری اہلیہ محترمہ کی مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(سیف اللہ خان خالد ڈیرہ غازی خان)

عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَاَخْذِ الْكَفِّ (حدیث نبوی)
مومن کا وعدہ ایسا ہی سچا ہے جیسے کوئی چیز ہاتھ میں دے دی جائے

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ۔ قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۷ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ

۱۲ صلح ۱۳۶۳ ہش

آسمان سے عطا ہونے والی لازوال عزت

مامورینِ الٰہی کے مخالفین کی یہ پرانی ریت چلی آئی ہے کہ وہ ان کو اور ان کے متبعین کو بُرے بُرے ناموں سے یاد کرتے اور ان کے ساتھ نہایت حقارت اور استہزا کا سلوک روا رکھتے ہیں۔ وہ بدقسمتی سے اس مغالطہ میں مبتلا ہوتے ہیں کہ عزت اور ذلت دینا ان کے اپنے اختیار میں ہے اس لئے جسے وہ ذلیل سمجھیں وہ معزز شمار ہو ہی نہیں سکتا۔ وہ تہذیب و اخلاق کو بالائے طاق رکھتے ہوئے علی الاعلان اور بے تکان مامورین الٰہی اور ان کے متبعین کے متعلق توہین آمیز الفاظ استعمال کرتے چلے جاتے ہیں۔ جملہ مامورینِ الٰہی میں سے کوئی ایک مؤ بھی تو ایسا نہیں گزرا جس کے ساتھ اس کے طاقتور اور صاحب اقتدار مخالفین نے توہین آمیز سلوک روا نہ رکھا ہو اور اُسے بُرے بُرے ناموں سے نہ پکارا ہو۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تہذیب و اخلاق سے عاری ایسے مخالفینِ مامورین کی انتہائی ناروا اور قابلِ اعتراض روش پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ إِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ

(سورہ یٰسین آیت: ۳۱)

ترجمہ:۔ افسوس (انکار کی طرف مائل) بندوں پر جب بھی ان کی طرف کوئی رسول آتا ہے وہ اُس کے ساتھ استہزا کا (یعنی توہین آمیز) سلوک کرتے ہیں۔

تمام دیگر انبیاء کی طرح خود ہمارے آقا و مولیٰ افضل الرسل خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طاقتور اور صاحبِ اقتدار مخالفین یعنی قریشِ مکہ نے آپؐ کے اور آپؐ کے کمزور اور قلیل التعداد صحابہؓ کے ساتھ بھی تہذیب و اخلاق سے عاری ایسا ہی سلوک کیا۔ بُرے بُرے ناموں سے آپؐ کو اور آپؐ کے ساتھیوں کو پکارا اور دل آزاری کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ وہ بھی اسی گھمنڈ میں مبتلا تھے کہ معزز وہی ہے جسے ہم معزز گردانیں اور نعوذ باللہ جسے ہم ذلت دینا چاہیں تو ایسا کرنے کا ہمیں پورا حق حاصل ہے۔ اور کوئی ہمیں اس سے باز نہیں رکھ سکتا۔ ان کی اس روش پر اللہ تعالیٰ نے سرورِ کائنات فخرِ موجودات محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

(سورہ یونس آیت ۶۶)

ترجمہ:۔ اے رسول! تُو ان کی باتوں سے دلگیر نہ ہو۔ تمام عزت اللہ ہی کو حاصل ہے وہ سب کچھ سنتا اور سب کچھ جانتا ہے۔

یعنی عزت اور ذلت دینا کلی طور پر خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے جو خدا کی نگاہ میں معزز ہو دنیا والے اسے لاکھ بُرا بھلا کہیں اس سے قطعاً کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کامل غلبہ خدا ہی کو حاصل ہے اور وہی تمام طاقتوں اور کامل غلبہ کا سرچشمہ ہے۔ وقت آئے گا کہ جو اس کی نگاہ میں معزز ہے وہ اس کی عزت کو کل جہان میں دائمی طور پر قائم کر دے گا اور استہزا کرنے والے اپنا سا منہ لے کر رہ جائیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ استہزا کا سلوک کرنے والے عاجز اور لاچار ہوئے بغیر نہ رہے اور جنہیں وہ حقیر اور ذلیل سمجھتے تھے خدا تعالیٰ نے انہیں وہ عزت بخشی کہ صرف ان کی اپنی ہی قوم کو نہیں بلکہ اقوامِ عالم کو ان کا مطیع و منقاد بنا دیا اور ایک جہان کی گردنیں ان کے آگے جھکوا دیں۔ اور خود ان کی (یعنی مومنوں کی) زبان سے جو کہلوایا تھا اسے پورا کر دکھایا۔ یعنی یہ کہ:۔

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (آل عمران آیت ۲۷)

ترجمہ:۔ (اے اللہ!) تُو جسے چاہتا ہے عزت بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے۔ سب بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے اور تُو یقیناً ہر ایک چیز پر قادر ہے۔

اسی لئے حقیقی مومن زمینی عزت کو چنداں اہمیت نہیں دیتے۔ ان کی تمام تر کوشش اس امر کے لئے وقف ہوتی ہے کہ وہ خدا کی نظر میں معزز قرار پانے کے اہل بن جائیں وہ اس امر سے بے نیاز ہوتے ہیں کہ دنیا انہیں کیا سمجھتی اور کیا کہتی ہے۔ ان کی ایک ہی خواہش ہوتی ہے کہ خدا انہیں اپنی جناب سے عزت عطا کرے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں بطور خاص نصیحت فرمائی ہے:۔

(۱) "ضرور ہے کہ انواعِ رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے۔ سو خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی۔ اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے۔ جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا۔ سو تم اس کو مت چھوڑو۔ اور ضرور ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا

(باقی دیکھیں صفحہ ۶ پر)

تاثرات

رُخِ آقا پہ یہ نُور، یہ نکہت کیا ہے
چشمِ دلدار میں یہ پیار، یہ شفقت کیا ہے

تابِ نظارہ بھلا کس طرح لائے دلِ زار
دیکھئے سامنے یہ چاند سی طلعت کیا ہے

محوِ پرواز تخیل ہے بہ بزمِ جاناں
اس سے بڑھ کر کے بھلا اور سعادت کیا ہے

جھنجھنا اٹھا ہے ہر تار دلِ مضطر کا
قربِ دلبر میں یہ اعجاز و کرامت کیا ہے

منکشف مجھ پہ ہوا جلسہ میں پھر سے یہ دیدم
عشق و اخلاص ہے کیا اور ارادت کیا ہے

شمع پر اس طرح کچھ دیتے تھے جاں پروانے
کھل گیا سب پہ ہی یہ شوقِ شہادت کیا ہے

میرے آقا کا وہ اندازِ تخاطب واللہ
ہر کوئی جان گیا حسنِ خطابت کیا ہے

اثرِ جذب میں ڈوبی ہوئی تقریریں سب
حسنِ تقریر ہے کیا اور متانت کیا ہے

نہ کسی پر ہے کوئی طنز نہ تعریض کوئی
تمہیں کہہ دو کہ بھلا اور نجابت کیا ہے

ہر گھڑی نعرۂ تکبیر۔ بہ آوازِ بلند
ربِّ اکبر سے بھلا اور محبت کیا ہے

خاتم الرسلؐ سدا زندہ کے پیہم نعرے
خاتم الرسلؐ سے پھر اور عقیدت کیا ہے

سارے عالم میں اُڑے دینِ محمدؐ کا علم
کیا غرض اس کے سوا جلسہ کی غایت کیا ہے

قادیاں والے نے جو عشقِ محمدؐ بخشا
اس سے بڑھ کر کے بھلا ہم پہ عنایت کیا ہے

"مصطفیٰؐ پر تیرا بیحد ہو سلام اور رحمت"
یہ دُعا جس کی ہے اس شخص سے نفرت کیا ہے

"گالیاں سن کے دُعا دیتے ہیں ان لوگوں کو"
حسنِ اخلاق ہے کیا۔ اور مروّت کیا ہے

سب کو دیتا ہے جو پیغامِ محبت محمودؔ
اُس سے بے وجہ یہ ضد اور عداوت کیا ہے

(مرزا محمود احمد دارالصدر غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موسم سرما اور صحت سے متعلق ہماری ذمہ داریاں

مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ

اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم کو اس طرح پر تخلیق کیا ہے کہ انسان خدا کی اس ودیعت کردہ مشین یعنی اپنے جسم سے گرمی میں بھی اور سردی میں بھی۔ بارش میں بھی اور خشک موسم میں بھی۔ ہر قسم کی آب و ہوا میں، قطبین پر۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر، سمندر کی گہرائیوں میں، بے حد اونچی فضاؤں میں یہاں تک کہ چاند پر بھی فائدہ اٹھاتا چلا جاتا ہے۔ لیکن جسم کو تندرست، صحت مند اور توانا رکھنے کے لئے بعض اصول اور قاعدے مقرر ہیں ان کی پابندی کی جائے تو ہم خدا کی اس عطا کردہ نعمت سے پورے طور پر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ان قواعد کو توڑنے کے نتیجہ میں بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اور انسان کی ہلاکت کا موجب بن جاتی ہیں۔

صحت مند زندگی کے لئے جن احتیاطوں کی ضرورت ہے ان میں اپنے جسم کے اعضاء کی مناسب دیکھ بھال اور ان کی نشوونما کے لئے جو ضروریات ہیں ان کا پورا کرنا بہت اہم ہے۔

جب موسم تبدیل ہوتا ہے اور سردی آتی ہے تو جسم کی کارکردگی پر بھی اثر پڑتا ہے۔ اسے گرمی سے محفوظ رہنے کے بجائے سردی کی برداشت کرنے اور اپنی حرارت غریزی کو متوازن رکھنے کی طرف توجہ دینی پڑتی ہے اس کام میں ہمیں اپنے جسم کی مدد کرنی چاہیئے مناسب کپڑوں کا استعمال سردی سے بچاؤ کے دیگر ذرائع کو کام میں لانا اور غذا میں موسم کے مطابق تبدیلی کرنا بڑا ضروری ہے۔

کپڑے موسم کی مناسبت سے گرم پہننے چاہئیں۔ صاف ستھرے ہوں اور خاص طور پر بنیان وغیرہ کی صفائی پر خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ سردیوں میں عام طور پر کپڑے گرمی کی نسبت کم تبدیل کئے جاتے ہیں۔ لیکن نیچے پہننے والے کپڑوں کو جلد جلد تبدیل کرتے رہنا چاہیئے۔

کپڑوں کو خشک رکھنا بھی بہت ضروری ہے کیونکہ سب سے زیادہ نقصان سردی کے موسم میں گیلے کپڑے پہن لینے سے ہوتا ہے اور نمونیہ اور گردوں کے امراض ہونے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے اگر کبھی اتفاق سے کپڑے گیلے ہو جائیں تو فوراً انہیں اتار کر جسم کو اچھی طرح خشک کر کے صاف ستھرے گرم کپڑے پہن لینے چاہئیں۔

کپڑوں کے متعلق ایک اور امر ذہن نشین رکھنا چاہیئے کہ جسم کے اردگرد ہوا کی حرکت کو کم کر کے کپڑے جسم کے درجۂ حرارت کو محفوظ کرتے ہیں اور باہر کی سردی کے اثرات سے بچاتے ہیں۔ اس عمل کو سوتی کپڑے کئی تہوں (LAYERS) میں پہن کر بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ہمارے ملک میں جہاں سوتی کپڑا سستا اور اونی کپڑا بہت مہنگا ہے یہ نکتہ ذہن نشین رکھ کر بہت فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ پاکستان کے دیہاتوں میں رہنے والے بھائی سردی کے موسم میں موٹے سوتی کپڑے پہن کر سردی سے بچتے ہیں۔ اس کے علاوہ دھنکی ہوئی روئی بھی سردی سے بچاؤ میں کافی مدد کرتی ہے اور لحاف اور توشیاں وغیرہ بنانے کے کام آتی ہے۔

ایک لباس جو پہلے بہت استعمال ہوتا تھا لیکن اب اس کا رواج بہت کم ہو چکا ہے وہ روئی سے بھری ہوئی صدری ہے یہ کپڑا ہمارے ملک کی سردی سے بچاؤ کے لئے نہایت عمدہ اور سستا طریق ہے اور اس کے رواج کو بڑھانے کی ضرورت ہے

دوسرا امر جس پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے وہ غذا ہے۔ سردی کے موسم میں جسم کو ایسی غذاؤں کی ضرورت ہوتی ہے جو توانائی دینے کے ساتھ ساتھ حرارت بھی پیدا کرتی ہیں کیونکہ ان کے استعمال سے جسم کو باہر کی سردی کے اثرات سے بچنے میں مدد ملتی ہے اور جسم صحت مند اور توانا رہتا ہے۔ لحمیات ایسی غذائیں ہیں جو اس عمل کو بدرجۂ اتم پورا کرتی ہیں چنانچہ گوشت۔ انڈا۔ پنیر اور خشک میوہ میں لحمیات کی ایک بڑی مقدار ہوتی ہے اور سردیوں میں ان کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ لیکن غذا کے استعمال میں تناسب اور توازن کو ہمیشہ برقرار رکھنا ضروری ہے۔ اعتدال کی حد سے تجاوز کرنے کے نتیجہ میں اچھی سے اچھی غذا بھی فائدہ کے بجائے نقصان پہنچا دیتی ہے۔ سستی لحمیات میں سویابین اور اسی قسم کی دالیں نیز مونگ پھلی بھی سردیوں میں استعمال کرنے سے صحت پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ انڈہ حاصل کرنے کے لئے مرغبانی کی جائے تو خاص طور پر دیہی علاقوں میں یہ لحمیات بہت سستی حاصل کی جا سکتی ہیں۔ مرغبانی کا کچھ رواج تو پہلے ہی موجود ہے لیکن اسے مزید بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ کم از کم ہر گاؤں اپنی پوری ضروریات کے لئے خود کفیل ہو جائے۔

سردیوں میں بہت عمدہ سبزیاں دستیاب ہوتی ہیں۔ چنانچہ گاجر وٹامن اے سے بھرپور ہوتی ہے۔ اسی طرح سبز پتوں کی ترکاری۔ مولی۔ شلجم اور گوبھی ROUGHAGE مہیا کرتی ہیں جو جدید تحقیق کے مطابق صحت پر بہت عمدہ اثر ڈالتی ہے اور غذاؤں کے بد اثرات سے جسم کو محفوظ رکھتی ہے۔ پھر ان سبزیوں میں دوسرے وٹامن بھی کافی مقدار میں مل جاتے ہیں اور ان کو ضرور استعمال میں رکھنا چاہیئے۔

دودھ کو گرم کر کے پینا بھی سردی کے اثرات کو زائل کرنے میں ممد ہوتا ہے۔ بلکہ سخت سردی کے علاقوں میں ایسے گرم دودھ میں کوکو وغیرہ ڈال کر استعمال کیا جائے تو بہت ہی مفید ہو سکتا ہے۔ چائے اور کافی کا استعمال کم کرنا چاہیئے کیونکہ یہ مشروبات دوائی کا اثر اپنے اندر رکھتے ہیں اور ان کا زیادہ استعمال صحت کے لئے مضر ہے البتہ الائچی کا قہوہ مشروب کے لحاظ سے بہتر ہے۔ زیادہ ٹھنڈ ہو تو سبزیوں یا ہڈیوں کی یخنی بھی بہت مفید ہوتی ہے۔ پرانے زمانے میں بعض اطباء کا خیال تھا کہ ٹھنڈ سے علاقوں میں شراب کا استعمال مفید ہوتا ہے لیکن موجودہ سائنسی تحقیقات کے نتیجے میں یہ ثابت ہو چکا ہے کہ شراب کا استعمال مفید نہیں بلکہ مضر ہے اور یہ تحقیق اسلام کے اصولوں کی سچائی پر مہر تصدیق ثبت کرتی ہے۔

تیسرا امر جس کی طرف سردیوں میں خاص توجہ کی ضرورت ہے وہ ورزش ہے۔ سردی کا جسمانی ورزش کے ساتھ ایک جوڑ ہے۔ سردی کے موسم میں دوڑنے تیز چلنے اور دوسرے ورزش کرنے کا زیادہ لطف آتا ہے۔ اور اس کے نتیجہ میں فرحت اور تازگی پیدا ہوتی ہے۔ جلد کے وہ مسام جو سردی کی وجہ سے بند ہوتے ہیں وہ ورزش کے نتیجے میں کھل جاتے ہیں۔ ورزش کا بہترین وقت صبح ہے اور اس کی باقاعدگی سے عادت ڈال لی جائے اور مناسب مقدار میں جاری رکھا جائے تو صحت اور تندرستی برقرار رکھنے اور عمر کو لمبا کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ دیہاتوں میں رہنے والے اپنی روزی پیدا کرنے کے لئے ورزشی کام کرتے ہیں لیکن شہروں میں رہنے والے دوستوں کو ورزش کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہیئے۔ اور اپنی زندگی کے پروگرام میں اسے ایک اہم حصہ بنا لینا چاہیئے۔

سردیوں کی بیماریوں سے بچاؤ کے طریق:

سردیوں میں نزلہ زکام وغیرہ عام طور پر ہو جاتا ہے۔ نزلہ وائرس کی وجہ سے ہوتا ہے اور کوئی اینٹی بائیوٹک اس بیماری میں مفید نہیں ہوتی لیکن بیماری کے شروع کے ایام میں مکمل آرام۔ زود ہضم گرم مشروبات کا استعمال اور جسم کی حرارت اور توانائی کو برقرار رکھنے سے بیماری تین چار یوم میں دور ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات جب اس کے اثرات لمبے ہو جائیں تو ڈاکٹری مشورہ سے مناسب ANTIBIOTIC اس سٹیج پر مفید ہو سکتی ہیں۔

نمونیہ بھی سردیوں میں کثرت سے ہوتا ہے۔ یہ بکٹیریا کی وجہ سے ہوتا ہے لیکن عام طور پر اپنی خوراک۔ ورزش اور کپڑوں کا خیال رکھا جائے اور جسم تندرست اور توانا ہو تو یہ بکٹیریا جسم کو نقصان نہیں پہنچا سکتے اور جسم بیماری سے محفوظ رہتا ہے۔ سگریٹ اور حقہ کی عادت ہمارے ملک میں بڑی کثرت سے پھیلی ہوئی ہے اور سردیوں میں خاص طور پر یہ دونوں چیزیں زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں اور BRONCHITIS (جسے عرف عام میں "کیرا" کہا جاتا ہے) کی بیماری پیدا کرتی ہیں۔ انہیں مکمل طور پر (باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے ۹۱ ویں جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کی مختصر روداد

۲۶ دسمبر ۱۹۸۳ء (قسط دوم)

دوسرا اجلاس

پہلے دن کا دوسرا اجلاس نماز ظہر و عصر کے بعد شروع ہوا جس کی صدارت مکرم و محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب نے کی۔

بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام

تلاوت و نظم کے بعد مکرم و محترم مسعود احمد صاحب جہلمی وکیل التبشیر نے "بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کی بیرونی ممالک میں سرگرمیوں اور ترقی کا اجمالی خاکہ پیش کیا۔

آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ۱۹۳۴ء کا سال ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ نے تحریک جدید کو قائم کر کے عالمی سطح پر اشاعت اسلام کے ایک عظیم الشان منصوبہ کی داغ بیل ڈالی۔ اس ضمن میں فاضل مقرر نے جماعت احمدیہ کے احباب و خواتین کی مالی قربانیوں کا ذکر فرمایا جو تاریخ احمدیت میں ہمیشہ سنہری حروف سے لکھی جائیں گی آپ نے فرمایا کہ تحریک جدید کے آغاز پر احباب جماعت نے اٹھانوے ہزار روپے کی قربانی کی اور اب اللہ تعالیٰ نے جماعت کے اسی جذبۂ قربانی کو اتنا نوازا ہے کہ خدا کے فضل سے بیرونی ممالک میں قائم ہونے والی جماعتوں کی سالانہ مالی قربانی اس وقت دس کروڑ سے بھی تجاوز کر گئی ہے

تحریک جدید کی بیرون ملک تبلیغی کوششوں کے نتیجہ میں جماعت کو جو کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت ۲۸ ممالک میں جماعت احمدیہ کے ۲۴۰ باقاعدہ مشن وکالت تبشیر کے تحت کام کر رہے ہیں۔ ۱۰۲ ممالک میں ۱۱۵۹ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں جن میں کام کرنے والے مبلغین کی تعداد ۲۷۲ ہے اس وقت جماعت احمدیہ کی طرف سے تعمیر ہونے والی مساجد و تبلیغی مراکز کی تعداد ۷۸۷ اور دینی مدارس کی تعداد ۲۸ ہے۔ ان کے علاوہ ۲ کالج ۳۶ سیکنڈری اسکولز ۷۸ پرائمری اسکولز اور ۲۱ ہسپتال کام کر رہے ہیں۔

آپ نے مزید بتایا کہ قرآن مجید کا انگریزی، جرمن، ڈچ، سواحیلی، انڈونیشین، گورمکھی ڈینش، لوگنڈی، یوروبا اور اسپینش زبانوں میں ترجمہ شائع ہو چکا ہے اور مزید آٹھ زبانوں میں تراجم پایۂ تکمیل کو پہنچ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ دنیا کی چوالیس زبانوں میں اسلام کے پیغام کو لٹریچر کی شکل میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ ایک وقت تھا کہ عیسائیت اپنے غلبہ کے خواب دیکھ رہی تھی۔ اور مستشرقین لوگوں کو برگشتہ کر رہے تھے اس طوفان کے وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو کھڑا کیا۔ آپ نے مستشرقین کی طرف سے اسلام پر ہونے والے ہر حملہ کا جواب دیا اور ہر اعتراض کا تار و پود بکھیر کر رکھ دیا۔ آپ کے بعد خلافت کے آسمانی نظام کی رہنمائی میں مبلغین یہ فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں دور حاضر کا یورپی منصف اسلام اور ہادی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم پر حملہ کرنے کی جرأت نہیں پاتا اس ضمن میں آپ نے بتایا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے جماعت کے سامنے یہ تحریک پیش کی کہ وہ اسلام کے متعلق دنیا کی ہر زبان میں شائع ہونے والی کتب کا مطالعہ کریں اور اسلام پر ہونے والے اعتراضات اکٹھے کئے جائیں اور پھر تحریک جدید کا شعبہ تصنیف ان کا جواب دنیا کی مشہور زبانوں میں شائع کرے آپ نے بتایا کہ اس تحریک پر ۴۰۶ افراد لبیک کہہ چکے ہیں اور ۲۳۲ ایسی کتب کی نشاندہی ہو چکی ہے جن میں اسلام کے خلاف مواد پایا جاتا ہے۔

محترم مسعود احمد جہلمی صاحب نے اپنی تقریر کے دوران چند نومسلم احمدیوں کا ذکر بھی فرمایا آپ نے مکرم ڈاکٹر محمد عبدالہادی کیوسی صاحب (مرحوم) جرمنی، مکرم عابد حنیف صاحب امریکہ اور یوسف لطیف صاحب امریکہ کے ایمان افروز واقعات اور ان کی جماعت سے والہانہ محبت و عقیدت کے واقعات اور ان کی کوششوں کا ذکر فرمایا۔

بعد ازاں آپ نے صد سالہ جوبلی منصوبہ کے اغراض و مقاصد کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس منصوبہ کے تحت سویڈن میں مسجد و مشن ہاؤس قائم کیا جا چکا ہے۔ لندن میں ۱۹۷۸ء میں کرسمس کانفرنس منعقد ہوئی۔ سرینگر کشمیر میں مسجد و مشن ہاؤس تعمیر کیا گیا ہے۔ فرنچ، اٹالین اور اسپینش زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم پر کام ہو رہا ہے۔ اوسلو ناروے میں مسجد و مشن ہاؤس قائم ہو چکا ہے۔ ساڑھے سات سو سال کے بعد اسپین کی سرزمین میں پہلی احمدیہ مسجد "بشارت" و مشن ہاؤس پیدرو آباد میں قائم ہو چکی ہے۔ اس منصوبہ کے تحت انگلستان میں ۹ مراکز قائم ہو چکے ہیں۔ امریکہ میں پانچ مراکز کی تعمیر کا منصوبہ زیر عمل ہے۔ کینیڈا میں مشن ہاؤس کا انتظام ہو رہا ہے ناگویا جاپان میں مرکز قائم ہو چکا ہے۔ اٹلی فرانس اور جنوبی امریکہ اور کینیڈا میں مساجد کی تعمیر کے لئے کوششیں کی جا رہی ہیں اور آسٹریلیا میں بھی جماعت احمدیہ کی مسجد کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا ہے۔

آخر میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس اقتباس پر اپنی تقریر ختم کی۔

"اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان کو بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا۔ اور محبت اور برہان کی رُو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا اور وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور سلسلہ میں غایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھیگا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی ..... (تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵-۶۴)

نمائندہ کینیڈا

جلسہ سالانہ پر آئے ہوئے جماعت احمدیہ کینیڈا کے نمائندہ مکرم مصطفےٰ ثابت صاحب نے انگریزی میں تقریر کی جس میں آپ نے کینیڈا میں تبلیغی مساعی کا مختصر ذکر فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق کینیڈا میں مسجد کے قیام کے لئے کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔ پانچ مشن ہاؤس اب تک کھولے جا چکے ہیں۔ اور جماعت روز افزوں ترقی کرتی چلی جا رہی ہے۔

ظہور امام مہدی علیہ السلام

نمائندہ کینیڈا کے بعد دوسرے اجلاس کی دوسری تقریر مکرم سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے "ظہور امام مہدی علیہ السلام" کے موضوع پر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں موضوع کی اہمیت و ضرورت اور ظہور امام مہدی کے بارے میں پیشگوئیوں کو اختصار سے بیان فرمایا۔

موضوع کی اہمیت بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ تمام مذاہب میں پائی جانے والی پیشگوئیوں کی رُو سے دنیا ایک موعود امام کی منتظر ہے جو ظاہر ہو کر انسانوں میں احیاء کی روح پھونک دے گا اور تمام دجالی فتنوں کا قلع قمع کر دے گا۔ وہ موعود صرف مسلمانوں کے لئے نہیں بلکہ تمام دنیا کے مذاہب کے لئے اور اقوام کے لئے ہوگا۔ اگر ایک مذہب کے ماننے والے لوگ اس سے دست بردار ہو جائیں تو پھر بھی اس موعود پر کوئی زد نہیں پڑتی کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کو ساری دنیا کے لئے موعود کہا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ آنے والے موعود کو امام اور مہدی کے نام سے یاد کیا گیا ہے یعنی وہ خدا سے رہنمائی کا منفرد شرف رکھتا ہوگا۔ اور کسی غیر اللہ کی ہدایت کا محتاج نہ ہوگا۔ حضور نے آنے والے کے لئے امام اور مہدی کا لفظ استعمال کر کے بہت سے حقائق کو کھول دیا ہے۔

محترم مولانا صاحب نے فرمایا کہ امام کے لفظ میں چار پیشگوئیاں مخفی تھیں اوّل یہ کہ آنے والا موعود بلند مقام کا حامل ہوگا کسی کے فیصلہ کا محتاج نہ ہوگا۔ حدیث الآیات بعد المائتین کے مطابق جب کفر کا فتویٰ شدید ہوگا اس کے بعد نشانات ظاہر ہوں گے۔ اور اس کا مقام ظاہر کیا جائے گا۔

امام کے لفظ میں دوسری پیشگوئی یہ فرمائی کہ اس پر ایمان لائے بغیر غلبۂ اسلام نہ ہوگا۔ غلبۂ اسلام کی مہم اس کے ذریعہ کامیاب ہوگی۔ اور اس کے ذریعہ اسلام کا احیاء اور نفاذ مقدر ہے۔ تیسری امام کے لفظ میں یہ پیشگوئی تھی کہ وہ مقام کے لحاظ سے بہت بلند ہوگا۔

آپ نے سورہ سجدہ کی آیت وجعلنا منھم آئمۃ" کی رو سے بتایا کہ خدا جس کو امام قرار دیدے نبوت اس سے جدا نہیں ہو سکتی۔ وہ وحی الٰہی سے حصہ پاتا ہے اور قرآن سے اس کے برعکس کوئی مثال پیش نہیں کی جا سکتی۔

لفظ امام میں چوتھی پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ آنے والا موعود غیر معمولی مقبولیت حاصل کرے گا اس کی امامت کو خدا تسلیم کروائے گا اور عوام و خواص اس کو امام تسلیم کر کے اس کے کپڑوں سے برکت حاصل کریں گے۔

محترم مولانا صاحب نے مزید بتایا کہ لفظ مہدی میں بھی چار پیشگوئیاں مضمر تھیں اوّل یہ کہ اھدنا الصراط المستقیم کی دعا اسی کے ذریعہ پوری ہونی تھی۔ دوم یہ کہ آنے والا موعود امام خدا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہدایت و راہنمائی حاصل کرے گا کسی دوسرے کا محتاج نہ ہوگا۔ لفظ مہدی میں تیسری پیشگوئی یہ تھی کہ وہ آنے والا موعود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عظیم ہادی ہوگا اور چوتھی پیشگوئی یہ فرمائی کہ وہ گمراہ قرار دیا جائے گا۔ لیکن وہ خدا کے نزدیک مقبول اور مہدی ہوگا اور خدا اس کو کہے گا یہ خلیفۃ اللہ المہدی ہے جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا نے محمد کہا تو دوسری طرف دنیا نے آپؐ کو نعوذ باللہ مذمم کہا اسی طرح مہدی کو دنیا گمراہ قرار دے دے گی۔ لیکن خدا کے نزدیک وہ مہدی ہی ہوگا۔

آپ نے مہدی کے نام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ بعض روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آنے والے موعود کا نام محمد والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہوگا۔ آپ نے بتایا کہ پیشگوئیاں تاویل طلب ہوا کرتی ہیں کیونکہ جہاں یہ تین نام اکٹھے ہو جائیں تو یہ موعود کی صداقت کی ضمانت و شناخت کی علامت نہیں بن سکتے۔

اس ضمن میں آپ نے پندرھویں صدی کے سر پر رونما ہونے والے واقعہ کی طرف اشارہ کیا جو خانہ کعبہ میں وقوع پذیر ہوا اور ایک جھوٹا مدعی جس کا نام محمد بن عبداللہ تھا گولیوں سے چھلنی کیا گیا اور یہ واقعہ رہتی دنیا کو دو عظیم الشان سبق دے گیا کہ ہر مدعی خدا کی طرف سے نہیں ہوتا دوم یہ کہ جھوٹے مدعی کو خانہ کعبہ بھی نہیں بچا سکتا اس لئے کسی ایک نام کو مہدی کے لئے مختص کرنا درست نہیں۔ آپ نے "الصراط السوی فی احوال المہدی" کے حوالے سے بتایا کہ امام مہدی کے ۱۸۲ نام ہوں گے۔ مہدی کے نام کے بارے میں آپ نے مزید فرمایا کہ محمد اور عبداللہ اور احمد بھی مہدی کے نام ہیں اور یہ مبارک اور صفاتی نام ہیں اور چونکہ آنے والے نے غلام کی صورت میں ظاہر ہونا تھا اس لئے اس کو یہ نام دیئے گئے۔ احمد نام کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ احمد اور محمد دو الگ حقیقتوں کا نام نہیں بلکہ ایک ہی حقیقت کے دو روپ اور اس کے مظہر ہیں۔ آپ نے "غایۃ المقصود" جلد ۳ کے حوالے سے بتایا کہ مہدی محمد کا بدل ہیں اور مہدی کا نام بھی وہی ہے جو آپؐ کا ہے یہ نام دینے کا مقصد قرب کو ظاہر کرنا ہے۔

قرآن سے مہدی کا ثبوت دیتے ہوئے آپ نے بتایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو مہدی کی خبر دی وہ قرآن کے خلاف نہیں ہو سکتی۔ آپ نے بتایا کہ "الصراط السوی فی احوال المہدی" میں ۱۴۔ ایسی آیات کو پیش کیا گیا ہے جن میں مہدی کا ذکر پایا جاتا ہے آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کے عقیدے کی رو سے مہدی کو قرآن سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ اس نے ہمارا کر قرآن دنیا کو دوبارہ سکھانا تھا۔ اس کے ثبوت میں آپ نے سورہ فاتحہ کی آیت اھدنا الصراط المستقیم کو پیش کر کے بتایا کہ یہ ایک اجتماعی دعا ہے جو تیرہ صدیوں سے مسلمان مانگتے چلے آرہے ہیں جس میں اجتماعی مطالبہ کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ جب اسلام پر زوال کا زمانہ آئے گا اس وقت عالمگیر ہدایت کے سامان خدا تعالیٰ خود مہیا کرے گا اور اصطلاحاً اس امام کو مہدی کا نام دیا گیا ہے۔ جس کی تائید دوسری آیت ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ" کرتی ہے۔ اگر اس سے مہدی مراد نہیں ہیں تو پھر ہدایت کے کیا معنی ہیں۔

آپ نے آخر میں فرمایا کہ اگر آج ان پیشگوئیوں کو ترک کر دیا جائے تو پھر امت کے پاس کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ اگر پیشگوئیاں سچی تھیں اور پوری ہو چکی ہیں تو پھر خبر صادق بھی سچا ہوگا۔ (باقی)

"موسم سرما" بقیہ صفحہ ۳

ترک کر دینا چاہیئے۔

دمہ کا دورہ بھی سردی کے موسم میں بعض افراد کو ہو جاتا ہے اس کے بچاؤ کے لئے مختلف اشخاص کے لئے مختلف تدابیر کرنی پڑتی ہیں۔ کسی کو گرد سے۔ کسی کو صرف ٹھنڈ سے۔ کسی کو بارش سے۔ کسی کو خشک موسم سے دمہ کا دورہ پڑتا ہے۔ بعض لوگوں کو کسی خاص غذا مثلاً انڈا۔ مچھلی۔ چربی۔ مونگ پھلی۔ مالٹا۔ سنگترہ کی الرجی سے دمہ یا سانس کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ جس شخص کو جو چیز مضر ہو اس سے بچنا ضروری ہے۔

غذاؤں میں بے اعتدالی کی وجہ سے بعض بیماریاں سردیوں میں زیادہ زور دکھاتی ہیں۔ مثلاً دل کی بیماری اور فالج گوشت کے زیادہ استعمال سے ہو سکتا ہے۔ اسی طرح جگر اور معدے کی بیماریاں تلی ہوئی چیزیں۔ چربی۔ چائے اور کافی کی کثرت سے پیدا ہو جاتی ہے خشک میوہ زیادہ مقدار میں کھانے سے پیچش۔ نقرس اور اس قسم کی کئی بیماریوں کے حملے کا خطرہ ہوتا ہے۔ سردیوں میں بھی غذا میں اعتدال کی ضرورت ہے اور کم کھانے سے بہت سی بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں صحت مند زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے

خطاب: بقیہ صفحہ اوّل

موریطانیہ، پرتگال، گنی بساؤ، صومالیہ، یوگوسلاویہ، چاڈ، ٹیونس، چین، کوموروز آئی لینڈ، الجزائر اور مراکش۔

حضور نے فرمایا۔ الجزائر میں کیسٹ کے ذریعے جماعت قائم ہوئی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ فیصلے کر لیتا ہے تو خاک کی چٹکی میں بھی شفا ڈال دیتا ہے۔ کیسٹ کی سکیم میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش کام کر رہی ہے۔ جب گراموفون نیا نیا ایجاد ہوا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ حضور اپنی زبان میں اسلام کا پیغام ریکارڈ کروانا چاہتے ہیں۔

سو ممالک میں تبلیغ اسلام کے سلسلے میں حضور ایدہ اللہ نے بعض ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے۔ حضور نے فرمایا۔ کیمرون سے ایک احمدی مبلغ کو مارچ ۱۹۸۳ء میں ملک سے نکال دیا گیا تھا۔ اسی ملک کا ایک شخص جو ۳۴ سال سے عیسائی پادری تھا اور پھر مسلمان ہوا اور اس انتظار میں تھا کہ وہ کون سے اسلامی فرقے میں شامل ہو۔ یہ شخص ناجیریا آیا اور ایک احمدیہ مسجد سے معلومات حاصل کرنے کے بعد احمدی ہو گیا۔ اور خدا کے فضل سے نہایت سچا اور مخلص احمدی بن گیا ہے۔ وہ یہ بتا کر گیا ہے کہ اس کے ساتھ ایک ہزار افراد کی جماعت ہے۔ امید ہے وہ بھی احمدی ہو جائیں گے۔

وقفِ عارضی بیرون: سپین اور یوگوسلاویہ

میں وقفِ عارضی کے لئے وفود جا چکے ہیں۔ یوگوسلاویہ میں مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ وقفِ عارضی کے لئے گئے۔ چند دن کے دوران انہوں نے ۱۸۔ احمدی بنا لئے۔ ان کو جیل بھی جانا پڑا اس جرم میں کہ وہ تبلیغ اسلام کرتے ہیں۔ لیکن اللہ نے فضل کیا کہ جج نے معمولی سزا دی۔ سزا یہ دی کہ ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر ملک سے نکل جاؤ انہوں نے کہا کہ ۲۴ گھنٹے میں ممکن نہیں ۳۶ گھنٹے دیئے جائیں۔ اس پر انہیں مطلوبہ وقت دے دیا گیا۔

ریڈیو، ٹی وی:

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی یہ خواہش تھی کہ جماعت کا اپنا ریڈیو اور ٹی وی ہو۔ یہ بہت مہنگا کام ہے۔ سردست جماعت کے پاس اتنے ذرائع نہیں ہیں۔ خدا تعالیٰ رقم مہیا فرما دے تو شاید یہ کام ہو بھی جائے پھر بھی بعض قانونی رکاوٹیں بھی حائل ہیں۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس کی کمی کا ازالہ یوں فرما دیا ہے کہ دنیا کے بڑے بڑے ٹی وی سٹیشنوں پر جماعت کے پروگرام نشر ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ کینیڈا اور امریکہ میں خصوصاً اچھے پروگرام ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ بینڈل اسٹیٹ اور اونڈو سٹیٹ میں کالابار اور سوریام۔ لائبیریا، کینیا، سیرالیون اور غانا میں ریڈیو اور ٹی وی کا تعاون حاصل ہے۔ آکورے اور کالابار میں احمدی مبلغ کا خطبہ جمعہ ٹیلی کاسٹ ہو رہا ہے۔ کینیڈا میں سات پروگرام ٹیلی کاسٹ کئے گئے۔ امریکہ میں سات پروگرام ہوئے جن میں سے چار پروگرام اتنے مقبول ہوئے کہ انہیں ۱۶ مرتبہ دوہرایا گیا۔ فجی میں باقاعدگی سے ہر تہوار کے موقعہ پر اسلام کی نمائندگی کا موقعہ جماعت احمدیہ کو دیا جاتا ہے سپین میں سات ریڈیو سٹیشنوں نے لمبے تفصیلی انٹرویو نشر کئے۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی کوئی حد نہیں۔ کس کو شمار کریں اور کس کو چھوڑ دیں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں بڑھتی ہی چلی جا رہی ہیں۔

(باقی)

تبتّل کا صحیح مفہوم

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"کوئی یہ نہ سمجھ لیوے کہ انسان دنیا دنیا سے کوئی غرض اور واسطہ ہی نہ رکھے میرا یہ مطلب نہیں ہے اور نہ اللہ تعالیٰ دنیا کے حصول سے منع کرتا ہے بلکہ اسلام نے رہبانیت کو منع فرمایا ہے۔ یہ بزدلوں کا کام ہے۔ مومن کے تعلقات دنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتب عالیہ کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ اس کا نصب العین دین ہوتا ہے اور دنیا، اس کا مال و جاہ دین کا خادم ہوتا ہے۔ پس اصل بات یہ ہے کہ دنیا مقصود بالذات نہ ہو بلکہ حصول دنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو۔ جیسے انسان کسی جگہ سے دوسری جگہ جانے کے واسطے سفر کے لئے سواری اور زادِ راہ کو ساتھ لیتا ہے تو اس کی اصل غرض منزلِ مقصود پر پہنچنا ہوتی ہے نہ خود سواری اور راستہ کی ضروریات۔ اس طرح پر انسان دنیا کو حاصل کرے۔ مگر دین کا خادم سمجھ کر۔" الحکم ۱۶ اگست ۱۹۰۱ء

الفضل میں اشتہار دینا
کلیدِ کامیابی ہے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکھی اور مچھر کے انسداد کے تعلق میں
ایک اہم تجویز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش ہے کہ
"اللہ تعالیٰ ربوہ کو مکھی اور مچھر سے ایسی نجات بخشے کہ سارے پاکستان میں اس نمونہ کا شہر نہ ملے"

خدا تعالیٰ کے فضل سے تلفی مکھی اور مچھر کے لئے مؤثر تدابیر کا علم اور ذرائع جو ہمیں حاصل ہیں۔ صرف ان کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے

انسداد مکھی کا کام خدام الاحمدیہ کے اور انسداد مچھر کا کام انصار اللہ کے سپرد ہے۔ مکھی کی پرورش کو روکنے کے لئے خدام الاحمدیہ مکھی کی پرورش کی جگہ پر مؤثر دوائی چھڑکنے کا پروگرام شروع کرنے والے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ

مکھی کی افزائش کا بہت بڑا ذریعہ انسانی فضلہ ہے جس کے متعلق ڈپوز کے علاوہ جگہ جگہ ڈھیر لگے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اس کے تدارک کے لئے ہر گھر میں جہاں کھلی بیت الخلاء ہے وہاں خشک گڑھے والی بیت الخلاء کا بننا کمیٹی انسداد مکھی مچھر نے تجویز کیا ہے۔

جس کا ڈیزائن اور اندازہ خرچ کی تفصیل پمفلٹ کی صورت میں خدام الاحمدیہ کے مرکزی دفتر سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

(ڈاکٹر عمر الدین صدر انسداد مکھی اور مچھر)

ادائیگی زکوٰۃ سے
اموال میں کمی نہیں آتی

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم زکوٰۃ ادا کرنے لگیں گے تو اس سے ہمارے اموال کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے جو درست نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وما اتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللہ فاولئک ھم المضعفون۔ (سورہ روم آیت ۴۰) یعنی جو لوگ زکوٰۃ محض اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دیں گے تو ایسے طور پر دینے والے اپنے مالوں کو کم نہیں کرتے بلکہ بڑھاتے ہیں۔

ایک اور جگہ یوں ارشاد ہوتا ہے۔

وما انفقتم من شیٔ فھو یخلفہ وھو خیر الرازقین
(سورہ سبا آیت ۳۹)

یعنی جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اس کے بدلہ میں اور دے گا۔ اور وہ سب سے اچھا دینے والا ہے۔

پس جماعت احمدیہ کے صاحب نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ واجب الادا زکوٰۃ شرح صدر اور بشاشت قلبی کے ساتھ ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

چندہ مہمانخانہ مستورات

یکم تا ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء مہمان خانہ مستورات کا چندہ آٹھ ہزار سات سو تینتالیس روپے پچھتر پیسے جمع ہوئے (۸۷۴۳.۷۵) اور اس طرح اب تک مہمان خانہ کا کل چندہ ۹۸۲-۲۷، ۶۱-۶ روپے ہو چکا ہے اور کل خرچ ۸۶-۳۱۹، ۳۱، ۶ روپے ہوا۔ مزید غسل خانے بنائے جانے کی تجویز ہے اس کے بعد مہمان خانہ کا چندہ لینا بند کر دیا جائے گا۔ اس لئے صرف ان بہنوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ جس نے اب تک اس چندہ میں حصہ نہیں لیا وہ تین سو روپے دیکر شامل ہو جائیں اور جنہوں نے تین سو سے کم دیا ہے وہ اس کمی کو پورا کر لیں تا ان کے نام بطور دعا اور یادگار لکھوا دیئے جائیں

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو، گالیاں سنو اور شکر کرو، اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔"

(۲) "دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے۔" (کشتی نوح)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ جنوری میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" از حضرت مصلح موعود مقرر ہے جس کی قیمت ۸ روپے ہے۔ قائدین مجالس مرکز سے یہ کتاب منگوا کر خدام کو اس کا مطالعہ کروائیں۔ اس کے علاوہ جو کتب خدام دوران ماہ مطالعہ کریں اس کی رپورٹ بھی مرکز میں بھجوائی جائے۔ جزاکم اللہ

نوٹ:۔ خدام کو اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی کتاب خود زیر مطالعہ رکھنی چاہیئے۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تمام لجنات متوجہ ہوں

آل پاکستان لجنہ ٹورنامنٹ ۱۱-۱۲ فروری ۱۹۸۴ء میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ تمام اضلاع کی لجنات سے درخواست ہے کہ سب اپنی کھلاڑی لڑکیاں اس میں شمولیت کے لئے بھیجیں جو لجنات پہلی دفعہ شامل ہو رہی ہیں وہ مرکزی دفتر کو اطلاع دے کر اپنے لئے دوپٹوں کے رنگ، کوائف اور ہدایت نامہ منگوا لیں۔ آنے سے قبل مکمل اطلاع اور تعداد سے اطلاع کی جائے۔

(سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ مرکزیہ)

گمشدہ گھڑی

• ۔ مورخہ ۲۸ دسمبر جلسہ کے آخری روز وقفہ کے دوران گیسٹ ہاؤس میں وضو کرتے ہوئے خاکسار اپنی گھڑی ریکو بھول گیا تھا۔ جن صاحب کو ملی ہو وہ پتہ ذیل پر پہنچا دیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(نعیم الرحمٰن معرفت ملک اسد صاحب نیو کالونی منگو روڈ کوہاٹ کینٹ)

اعلان

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ نوٹ فرمائیں کہ شعبہ تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت دفتر اول کے اسماء جن مجالس کو بھجوائے گئے تھے۔ ابھی اکثر مجالس نے اس سلسلہ میں دفتر اول دوم کے مجاہدین کا وعدہ نہیں بھجوایا۔ براہ نوازش یہ فہرستیں بہت جلد ارسال فرمائیں۔

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

لجنات متوجہ ہوں

لجنہ کے ماہانہ رپورٹ فارم چھپ کر آ چکے ہیں وہ لجنات جنہوں نے جلسہ کے موقعہ پر یہ فارم حاصل نہیں کئے وہ دفتر لجنہ سے لکھ کر منگوا لیں۔ شہری لجنات کے فارم الگ ہیں اور دیہاتی کے الگ۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کی عظیم الشان تحریک

۱۵ جنوری ۱۹۸۴ء سے حسب سابق وقفِ جدید کے تحت

سہ ماہی تربیتی کلاس شروع کی جارہی ہے

"ہر جماعت کا ایک یا ایک سے زائد فرد جو کچھ لکھا پڑھا ہو۔ اپنے آپ کو پیش کرے۔"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح)

حضرت مصلح موعود رح نے وقفِ جدید کی مبارک تحریک اللہ تعالےٰ کے منشاء سے ارشاد و اصلاح کے کام میں وسعت پیدا کرنے کے لئے جاری فرمائی ہوئی ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"اب وہ زمانہ نہیں رہا۔ کہ ایک مربی ایک ضلع میں مقرر ہو گیا۔ اور وہ دورہ کرتا ہوا ہر ایک جگہ گھنٹہ گھنٹہ دو دو گھنٹہ ٹھہرتا ہوا سارے ضلع میں پھر گیا۔ اب ایسا زمانہ آگیا ہے کہ ہمارے مربی کو ہر گھر اور ہر جھونپڑی تک پہنچنا پڑے گا اور یہ اس وقت ہو سکتا ہے۔ جب میری اس نئی سکیم پر عمل کیا جائے۔ اور تمام پنجاب میں بلکہ کراچی سے لے کر پشاور تک ہر جگہ ایسے آدمی مقرر کر دیئے جائیں۔ جو اس علاقہ کے لوگوں کے اندر رہیں۔ اور ایسے مفید کام کریں کہ لوگ ان سے متاثر ہوں۔ وہ انہیں پڑھائیں بھی اور رشد و اصلاح کا کام بھی کریں ..... اور قریہ قریہ کے لوگوں تک ہماری آواز پہنچ جائے۔"

(خطبہ فرمودہ ۳ فروری ۱۹۵۸ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح نے وقفِ جدید کے کام میں مزید وسعت پیدا کرنے اور رضاکار واقفین تیار کرنے کیلئے سہ ماہی تربیتی کلاس کے انعقاد کی سکیم جاری فرمائی۔ اور وقفِ جدید پر ذمہ داری ڈالی کہ سہ ماہی تربیتی کلاسوں کے انعقاد کا انتظام کیا جائے۔ اور جماعتوں کو ہدایت فرمائی کہ ہر جماعت اس کلاس میں اپنے نمائندے بھجوائے۔ اس سلسلہ میں حضور کا ارشاد ہے:۔

"ہر ایک جماعت کا ایک یا ایک سے زائد فرد جو کچھ لکھا پڑھا ہو۔ اپنے آپ کو پیش کرے ..... ایسے واقفین رضاکار تین مہینے کیلئے یہاں آئیں اور تین مہینے کا ایک کورس کر کے واپس چلے جائیں۔ پھر دوبارہ تین مہینے کے لئے آئیں اور ایک اور کورس کر لیں اور اس طرح ہم ان کو کم از کم اس معیار پر لے آئیں جس معیار پر آج وقفِ جدید کا معلم پہنچا ہوا ہے ..... اگر بعض جماعتیں چھوٹی ہیں تو ان کے گرد جو بڑی جماعتیں ہیں وہ ایک سے زائد آدمی دیں۔"

(الفضل ۲۸ فروری ۱۹۷۶ء)

اس تحریک کی اوّلین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں۔ جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اس کلاس میں شامل ہونے والے طلباء کے لئے ضروری ہے کہ فارغ التحصیل ہونے کے بعد وہ اپنی اپنی جماعتوں میں واپس جا کر رضاکارانہ طور پر کام کریں۔ کلاس میں شامل ہونے کے لئے عمر اور تعلیم کا کوئی خاص معیار مقرر نہیں ہے البتہ صحت ٹھیک ہونی چاہیئے۔ اور کچھ لکھنا پڑھنا جانتے ہوں۔ اور تبلیغ کا خاص شوق اور جذبہ ملکہ رکھنے والے ہوں۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے حسب سابق دفتر وقفِ جدید ۱۵ جنوری ۱۹۸۴ء سے سہ ماہی کلاس کا انتظام کر رہا ہے۔ دوران تعلیم طلباء کے قیام و طعام کا انتظام مرکز کرے گا۔ صرف بستر اپنے ہمراہ لانا ہوگا۔ کلاس میں شامل ہونے والے طلباء اپنی درخواستیں مع کوائف۔ نام، ولدیت، عمر، تعلیم، تاریخ بیعت ۱۵ دسمبر ۱۹۸۳ء تک دفتر وقفِ جدید میں بھجوا دیں۔ درخواست پر مقامی جماعت کے صدر کی تصدیق ضروری ہے۔

جملہ حضرات امراء اضلاع، صدر صاحبان، مربیان کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ، ناظمین انصار اللہ اور قائدین خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ حضور کی اس الٰہی سکیم کو کامیاب بنانے کے لئے احباب جماعت کو مؤثر تحریک فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ سب معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

(انسپکٹر ارشاد وقفِ جدید)

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں

مسل ۲۵۳۸۵

میں چوہدری محمود احمد ولد چوہدری علی محمد صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول کالج ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۸-۹-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۸۵۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تحریر تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمود احمد جونیئر انسٹرکٹر گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی رسول ضلع گجرات۔

گواہ شد۔ چوہدری علی محمد صاحب والد موصی

گواہ شد۔ چوہدری محمد لطیف صاحب ولد فقیر محمد صاحب وصیت ۱۸۵۰۰

دارالعلوم وسطی ربوہ دفتر تعمیر

مسل ۲۵۳۸۶

میں میجر انتصار احمد صاحب ولد چوہدری بشیر احمد صاحب قوم جٹ مہار پیشہ ملازمت عمر ۳۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۶۴۴ گ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۶-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

موٹر سائیکل ماڈل ۱۹۷۵ء مالیتی چار ہزار -/۴۰۰۰ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۱۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ میجر انتصار احمد صاحب چک نمبر ۶۴۴ گ ب ضلع فیصل آباد

گواہ شد۔ نمبر ۱ محمد سعید قریشی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اٹک

گواہ شد۔ نمبر ۲ عبدالرشید احمد شاہد مربی سلسلہ اٹک

وصیت ۱۵۱۹۴

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"پیغمبر خدا جو ستر بار استغفار کرتے تھے حالانکہ ایک دفعہ کے استغفار سے گذشتہ گناہ معاف ہو سکتے تھے پس اس سے ثابت ہے کہ استغفار کے یہ معنے ہیں کہ خدا آئندہ ہر ایک غفلت اور گناہ کو دبائے رکھے۔ اس کا صدور بالکل نہ ہو۔"

(البدر ۱۹ جون ۱۹۳۰ء صفحہ ۲۶۹)

جامعہ احمدیہ کی تین روزہ سالانہ کھیلیں شروع ہو گئیں

پرنسپل صاحب جامعہ نے اپنے خطاب اور دعا کے ساتھ کھیلوں کا افتتاح فرمایا:

ربوہ ۱۰ جنوری۔ آج سہ پہر یہاں دینی تعلیمی ادارے جامعہ احمدیہ کی تین روزہ سالانہ کھیلیں شروع ہو گئیں۔ ان کھیلوں کا افتتاح پرنسپل جامعہ احمدیہ محترم ملک سیف الرحمان صاحب مفتی سلسلہ نے اپنے مختصر خطاب اور دعا کے ساتھ فرمایا۔

افتتاح کے بعد اسٹیج سے انچارج گیمز کی طرف سے کھلاڑی طلباء کو ہدایات دی گئیں اس کے بعد سو میٹر کی دوڑ، تین ٹانگ کی دوڑ، نشانہ غلیل، کلائی پکڑنا اور گولہ پھینکنے کے انفرادی مقابلے ہوئے جس میں طلباء جامعہ نے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ اس دوران اساتذہ جامعہ کے مابین نشانہ ائرگن کا مقابلہ بھی ہوا۔

آج کے دن کا آخری کھیل ایک دلچسپ فٹ بال میچ تھا جو جامعہ کی اے اور بی ٹیم کے درمیان کھیلا گیا۔ اس میچ کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب (وکیل المال ثانی) تھے۔ میچ شروع ہونے سے قبل مہمان خصوصی سے دونوں ٹیموں کا تعارف کرایا گیا۔ دونوں ٹیموں نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ پہلے ہاف میں اے ٹیم کے کپتان عمر فاروق یحییٰ نے ایک گول کیا جبکہ دوسرے ہاف میں بی ٹیم کے مصلح الدین نے ایک گول کر کے یہ میچ برابر کر دیا۔ آخر میں پینلٹیوں کے ذریعہ اس میچ کا فیصلہ ہوا جس میں بی ٹیم جیت گئی۔

یہ کھیلیں جامعہ احمدیہ کے میدان میں ہو رہی ہیں۔ کھیلوں سے قبل جامعہ کے ماحول اور کھیل کے میدان کو خوب صاف ستھرا کیا گیا ہے۔ کھیل کے میدان میں رنگا رنگ جھنڈیاں لگائی گئی ہیں اور راستوں پر مزین گیٹ لگائے گئے ہیں۔

ان کھیلوں کی سب سے دلچسپ کھیل روک دوڑ ہے جو عموماً آخری دن ہوا کرتی ہے اہل ربوہ کی ایک کثیر تعداد طلباء کی حوصلہ افزائی کے لئے دلچسپی لیتے ہوئے ان کھیلوں کو دیکھنے آتی ہے۔ یہ کھیلیں ۱۲ جنوری تک جاری رہیں گی۔

ضروری تصحیح

مؤرخہ ۹ جنوری ۱۹۸۴ء کے شمارہ میں اداریئے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تازہ نظم کے چند اشعار درج کئے گئے ہیں۔ ان میں سے دو اشعار میں سہو کتابت سے صحت نقطی برقرار نہیں رہ سکی جس کے لئے ادارہ معذرت خواہ ہے۔

یہ اشعار جیسا کہ یکم جنوری ۱۹۸۴ء کے الفضل میں شائع ہو چکے ہیں اس طرح پڑھے جائیں

"یہ دعا ہی کا تھا معجزہ کہ عصا، ساحروں کے مقابل بنا اژدہا
آج بھی دیکھتا مردِ حق کی دعا، سحر کی ناگنوں کو نگل جائیگی"

"دیر اگر ہو تو اندھیر ہرگز نہیں، قولِ اُملیٰ لَھُمْ اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْن
سنت اللہ ہے لاجرم بالیقیں، بات ایسی نہیں کہ بدل جائیگی"

احباب کرام اس کے مطابق تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

لَا یَشْکُرُ اللّٰہَ مَنْ لَّا یَشْکُرُ النَّاسَ۔ نہیں شکر کرتا اللہ کا جو نہیں شکر کرتا بندوں کا
(حدیث النبیؐ)

تقریب شادی

مکرم اللہ رکھا پرویز صاحب ابن مکرم چوہدری علی محمد صاحب باسط کالونی ربوہ کی شادی بہمراہ عزیزہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ بنت مکرم چوہدری احمد دین صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ بتاریخ ۳۱ دسمبر ۱۹۸۳ء انجام پائی۔ اگلے روز یکم جنوری ۱۹۸۴ء کو دعوت ولیمہ منعقد ہوئی۔ تقریب رخصتانہ میں مکرم محمد شفیع قریشی صاحب نے دعا کرائی جبکہ دعوت ولیمہ کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے کرائی۔

مکرم اللہ رکھا صاحب کا نکاح مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۸۳ء مسجد مبارک میں حضور ایدہ اللہ کی موجودگی میں محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے مبلغ دس ہزار روپے مہر پر پڑھا تھا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے ہر آن نوازتا رہے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

میرے والد صاحب چوہدری بشیر احمد سنت نگر بعمر ۹۴ سال مورخہ ۲۴ دسمبر ۱۹۸۳ء کو رات ساڑھے دس بجے میو ہسپتال میں وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن موصی ہونے کی وجہ سے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ حضور نے از راہ شفقت ۲۵ دسمبر کو بعد نماز مغرب و عشاء نماز جنازہ پڑھائی۔ موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ مکرم عبدالرحمٰن صاحب صدر جماعت احمدیہ باغبانپورہ نے تدفین کے بعد دعا کرائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(منصور احمد سنت نگر لاہور)

ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ کی نئی سالانہ قیمت

خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ 'خالد' اور ماہنامہ 'تشحیذ الاذہان' کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اور قائدین اضلاع و علاقہ کی میٹنگ میں یہ امر پیش ہوا کہ موجودہ مہنگائی کے پیش نظر ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان (جو کئی سالوں سے زیر بار چلے آ رہے ہیں) کی مالی حالت کو خسارے سے بچایا جائے۔ سو یہ فیصلہ کیا گیا کہ رسائل پر جو کم سے کم لاگت، سالانہ آتی ہے اس کے مطابق ان کا چندہ مقرر ہونا چاہیئے۔ اس میٹنگ کی سفارش کے مطابق محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے یکم جنوری ۱۹۸۴ء سے ماہنامہ خالد کی سالانہ قیمت پچیس ۲۵ روپے اور ماہوار قیمت دو ۲ روپے پچاس ۵۰ پیسے اور تشحیذ کی سالانہ قیمت بیس ۲۰ روپے اور ماہوار قیمت دو ۲ روپے فی پرچہ مقرر فرمائی ہے۔ اسی طرح اشتہارات کا ریٹ چار صد روپے فی صفحہ ماہوار اور سالانہ نمبر کا پانچ صد روپے فی صفحہ ہوگا۔

امید ہے خریداران و ایجنٹ صاحبان اس اضافہ پر ہمارے ساتھ حسب سابق تعاون جاری رکھیں گے تاکہ یہ رسائل اپنا بوجھ خود اٹھا سکیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ ربوہ)

ھو الشافی
عورتوں اور بچوں کے امراض کیلئے
المبارکہ میٹرنٹی ہوم اینڈ کلینک
"المبارکہ" ڈگری کالج روڈ
دارالعلوم غربی ربوہ
گھر پر یا میٹرنٹی ہوم میں
چوبیس گھنٹے سروس میسر ہے

شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے
• ہر قسم کا دعوتی سامان •
رعائتی کرایہ پر
شامیانے، قناتیں، کرسیاں، کراکری
نیا سامان
مناسب کرایہ
بہتر خدمت
سادات کلینٹ سروس
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ